لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول
المادة: شرح معانی الآثار
الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: 219059
الوقت: ساعتان
تاریخ: 18-12-2019

سیشن: 20-2019

الجزء الاول (30 نمبر کے سوال حل کریں۔)

سوالنمبر1: امام طحاوی کے حالات زندگی پر جامع نوٹ لکھیں۔ 10

سوالنمبر2: وضو کرتے وقت تسمیہ کی کیا حیثیت ہے؟ 10

سوالنمبر3: آگ پر پکائی گئی چیز کھانے سے کیا نئے سرے سے وضو کرنا پڑتا ہے؟ 10

سوالنمبر4: وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے بول کا کیا حکم ہے؟ 10

الجزء الثانی (10 اجزاء کی وضاحت کریں) 10x1=10

i. پانی میں نجاست کے اثر کے ظاہر ہونے کی کیا صورتیں ہیں
ii. لو وضعت یدی فی دم او حیضة ما نقض وضوئی
iii. فلم یروا بسور الھر بأسا
iv. ابق لی ابق لی
v. الأذنان من الرأس یمسح مقدمهما و موخرهما
vi. قد ارهقتنا صلوة العصر
vii. فقال لهم ما لكم احدثتم
viii. لیس فی الاکسال الا الطهور
ix. فنشلت له كتفا فاكل منها
x. قلتین سے کیا مراد ہے؟
xi. وإن لكفك موضعا غيره
xii. إنی لاعرف مدینة ینضح البحر بجانبها
xiii.

الجزء الثالث (کسی ایک عبارت پر اعراب لگائیں اور مسئلہ کی وضاحت کریں) (10)

الف) فرأينا الخفين الذين قد جوز المسح عليهما إذا تخرقا حتى بدت القدمان منهما أو اكثر القدمين فكل قد اجمع انه لا يمسح عليهما فلما كان المسح على الخفين إنما يجوز إذا غيبا القدمين ويبطل ذلك إذا لم يغيبا القدمين۔

ب) فإنا قد رأينا الإبل والغنم سواء فی حل بيعها وشراب لبنها وطهارة لحومها وانه لا تفترق احكامهما فی شئ من ذلك فالنظر على ذلك انهما فی اكل لحومهما سواء فكما كان لا وضوء فی اكل لحوم الغنم فكذلك لا وضوء فی اكل لحوم الابل۔

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول

المادة: حسامی

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: 2119055

الوقت: ساعتان

تاریخ: 16-12-2019

سیشن: 20-2019

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل طلب ہے۔

سوالنمبر1: خبرواحد کی تعریف، حکم، مخبر کی شرائط اور فاسق کی خبر کے احکام لکھیں۔ 15

سوالنمبر2: بیان تغییر کے بارے جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 15

سوالنمبر3: امر کی تعریف اور حسن کے اعتبار سے مامور بہ کی اقسام تفصیل سے لکھیں۔ 15

سوالنمبر4: مختصر جوابات لکھیں۔ (صرف پانچ) 10

i. مقتضی اور محذوف میں کیا فرق ہے؟

ii. عبارۃ النص اور اشارۃ النص کا فرق مثال سے واضح کریں۔

iii. کونسی وہ دلالات ہیں جن کے سبب حقیقی معنی ترک کر دیا جاتا ہے؟

iv. "عبدہ حرّیوم یقدم فلان" میں یوم سے مراد مطلق وقت ہے یا مقید اور کیوں؟

v. استعارہ جانبین سے ہوتا ہے یا جانب واحد سے اور کیوں؟

vi. عام اور مشترک میں کیا فرق ہے مثال لکھ کر وضاحت کریں۔

سوالنمبر5: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مفہوم بیان کریں۔ 10

الف) الاداء المحض ما یؤدیه الانسان بوصفه علی ما شرع مثل اداء الصلاۃ بجماعة واما فعل الفرد فاداء فیه قصور الایری ان الجهر ساقط عن المنفرد وفعل اللاحق بعد فراغ الامام اداء یشبه القضا باعتبار انه التزم الاداء مع الامام حین تحرّم معه وقد فاته ذالك حقیقة

ب) واما اذا وقع التعارض بین القیاسین لم یسقطا بالتعارض لیجب العمل بالحال بل یعمل المجتهد بایهما شاء بشهادۃ قلبه لان القیاس حجة یعمل به اصاب المجتهد الحق به او اخطا، فکان العمل باحدهما وهو حجة اطمان قلبه الیها بنور الفراسة اولی من العمل بالحال۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورۂ اول

المادۃ: علوم حدیث

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: --------

الوقت: ساعتان

تاریخ: 21-12-2019

سیشن: 20-2019

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے پہلے جزء سے 30 اور دوسرے جزء سے 20 نمبر کے سوالات حل کریں۔

الجزء الاول (تقریب النواوی)

الجزء الاول سے تین سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ (10x3=30)

1۔ درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔

الصحیح اقسام: اعلاھا ما اتفق علیہ البخاری ومسلم ثم ما انفرد بہ البخاری ثم مسلم ثم علی شرطھما ثم علی شرط البخاری ثم مسلم ثم صحیح عند غیرھما، واذا قالوا: صحیح، متفق علیہ او علی صحتہ فمرادھم اتفاق الشیخین وذکر الشیخ ان ما رویاہ او احدھما فھو مقطوع بصحتہ والعلم القطعی حاصل فیہ، وخالفہ المحققون والاکثرون فقالوا: یفید الظن مالم یتواتر۔

2۔ درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔

i. الضعیف ii. المسند iii. المتصل iv. المرفوع v. الموقوف

vi. المرسل vii. المدرج viii. المشھور ix. العزیز x. الغریب

3۔ درج ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

i. زیادت ثقات سے کیا مراد ہے؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟
ii. جرح و تعدیل کے کتنے مراتب ہیں؟ الفاظ تحریر کریں۔
iii. مستدرک اور مستخرج میں کیا فرق ہے؟
iv. متابعات اور شواہد کیا ہیں؟
v. تحمل حدیث کے کتنے طریقے ہیں؟ بخاری و مسلم سے روایات کی کتنی تعداد ہے؟

4۔ درج ذیل میں سے کسی دو پر نوٹ لکھیں۔

i. مختلف الحدیث ii. ناسخ الحدیث ومنسوخہ iii. غریب الحدیث

5۔ حدیث موضوع کیا ہوتی ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

6۔ آداب طالب حدیث یا آداب محدث میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیں۔

الجزء الثانی (سنت خیر الانام)

نوٹ: اس حصہ سے دو سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ (10x2=20)

1. اتباع سنت نبوی پر قرآن سے دلائل بیان کریں۔
2. سنت اور اس کی تشریعی اہمیت پر جامع نوٹ لکھیں۔
3. خبر واحد پر خلفائے راشدین کے تعامل کی مثالیں ذکر کریں۔
4. سنت خیر الانام پر اپنا جامع تبصرہ تحریر کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجۃ: دورۃ اول

المادۃ: العبارات

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: 2119059

الوقت: ساعتان

تاریخ: 19-12-2019

سیشن: 2019-20

سوال نمبر1: کسی ایک کہانی کا خلاصہ تحریر کریں۔ 10

i. الیتیم ii. الذکری iii. الجزاء

سوالنمبر2: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا ترجمہ تحریر کریں۔ 10+10=20

i) و ما مرت به علی حاله تلك سنة واحدة حتی نسی نفس ونسی امه ونسی العالم الذی کان یعیش فیه والعالم الذی انتقل الیه ونسی اللیل والنهار والظلمة والنور والسعادة والشقاء واصبح فی منزلة بین منزلتی الحیاة والموت فلا یفرح ولا یتألم ولا یذکر الماضی ولا یرجو المستقبل ولا یعلم هل هو حجر بین تلك الاحجار او قطعة بین قطع الظلام او جسد یتحرك او خیال یسری او وهم من الاوهام او عدم من الاعدام؟

ii) عاشت المرأة المصریة حقبة من دهرها هادءة مطمئنة فی بیتها راضیة عن نفسها وعن عیشها تری السعادة فی واجب تؤدیه لنفسها او وقفة تقفها بین یدی ربها او عطفة تعطفها علی ولدها او جلسة تجلسها لجارتها تبثها ذات نفسها او تستبثها سریرة قلبها وتری الشرف کل الشرف فی خضوعها لابیها وائتمارها بامر زوجها لانه زوجها ونزولها عند رضاهما وکانت تعلم معنی الحب وتجهل معنی الغرام۔

iii) عجیب جدا ان یقتل الرجل الرجل لغضبة یغضبها لعرضه او شرفه فیسمی مجرما فاذا قتل الامیر القاتل سمی عادلا وان یسرق السارق اللقمة یقتات بها او یقیت بها عیاله فیسمی لصا فاذا امر القاضی بقطع اطراف و التمثیل به سمی حازما و ان تسقط المرأة سقطة ربما ساقتها الیها خدعة من خداع الرجال او نزغة من نزغات الشیطان فیستنکر الناس امرها ویستبشعون منظرها۔

سوالنمبر3: مندرجہ ذیل میں سے دو اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں۔ 10+10=20

بھگر · پھکڑ

i) فکأنّ الجماعة ارتابت بعزوته و ابت تصدیق دعوته فتوجس ماهجس فی افکارهم وفطن لما بطن من استنکارهم وحاذر ان یفرط الیه ذم فقرأ ان بعض الظن اثم۔ قال یا رواة القریض واساة القول المریض ان خلاصة الجوهر تظهر بالسبك وید الحق تصدع رداء الشك وقد قیل فیما غبر من الزمان عند الامتحان یکرم الرجل او یهان وها انا قد عرّضت حقیبتی علی الاعتبار۔

ii) ثم بسط یده بعد ما انشده و قال انجزحرّ ما وعد و سحّ خال اذا رعد۔ فنبذت الدینار الیه و قلت خذه غیر ماسوف علیه۔ فوضعه فی فیه و قال بارك اللهم فیه ثم شمّر للانثناء بعد توفیة الثناء فنشأت لی من فکاهته نشوة غرام۔ سهّلت علیّ ائتناف اغترام فجرّدت له دینارا آخر وقلت له هل لك ان تذمه ثم تضمه فانشد مرتجلا و شدا عجلا۔

iii) قال لی ان بدنی اتسخ و درنی قد رسخ افتأذن لی فی قصد قریة لاستحم واقضی هذا المهم فقلت اذا شئت فالسرعة السرعة و الرجعة الرجعة فقال ستجد مطلعی علیك اسرع من ارتداد طرفك الیك ثم استنّ استنان الجواد فی المضمار و قال لابنه بدار بدار۔ ولم نخل انه غرّ و طلب المفرّ فلبثنا نرقبه رقبة الاعیاد و نستطله بالطلائع و الرّوّاد الی ان هرم النهار و کاد جرف الیوم ینهار.

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دورہ اول
المادة: حسامی
الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: 2119018
الوقت: ساعتان
تاریخ: 16-12-2019

سیشن: 20-2019

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل طلب ہے۔

سوالنمبر1: خبر واحد کی تعریف، حکم، مخبر کی شرائط اور فاسق کی خبر کے احکام لکھیں۔ 15

سوالنمبر2: بیان تغییر کے بارے جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 15

سوالنمبر3: امر کی تعریف اور حسن کے اعتبار سے مامور بہ کی اقسام تفصیل سے لکھیں۔ 15

سوالنمبر4: مختصر جوابات لکھیں۔ (صرف پانچ) 10

i. مقتضی اور محذوف میں کیا فرق ہے؟

ii. عبارۃ النص اور اشارۃ النص کا فرق مثال سے واضح کریں۔

iii. کونسی وہ دلالات ہیں جن کے سبب حقیقی معنی ترک کر دیا جاتا ہے؟

iv. "عبدہ حرّ یوم یقدم فلان" میں یوم سے مراد مطلق وقت ہے یا مقید اور کیوں؟

v. استعارہ جانبین سے ہوتا ہے یا جانب واحد سے اور کیوں؟

vi. عام اور مشترک میں کیا فرق ہے مثال لکھ کر وضاحت کریں۔

ساعتان

سوالنمبر5: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مفہوم بیان کریں۔ 10

الف) الاداء المحض ما یؤدیه الانسان بوصفه علی ما شرع مثل اداء الصلاة بجماعة واما فعل الفرد فاداء فيه قصور الا یری ان الجهر ساقط عن المنفرد وفعل اللاحق بعد فراغ الامام اداء یشبه القضا باعتبار انه التزم الاداء مع الامام حین تحرّم معه وقد فاته ذالك حقیقة

224

ب) واما اذا وقع التعارض بین القیاسین لم یسقطا بالتعارض لیجب العمل بالحال بل یعمل المجتهد بایهما شاء بشهادة قلبه لان القیاس حجة یعمل به اصاب المجتهد الحق به او اخطا، فكان العمل باحدهما وهو حجة اطمان قلبه الیها بنور الفراسة اولی من العمل بالحال۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریه سرجودها)

الدرجة: دورہ اول

المادة: مؤطا امام محمد علیہ الرحمۃ

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: 2119068

الوقت: ساعتان

تاریخ: 22-12-2019

سیشن: 2019-20

سوالنمبر1: مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔(صرف پانچ) 10

i. استجمار سے کیا مراد ہے؟

ii. مس ذکر کے بعد وضو کا کیا حکم ہے؟

iii. آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کے بارے میں احناف کا موقف مختصرا تحریر کریں۔

iv. عورت اور مرد کا ایک ہی برتن سے وضو کرنا کیسا ہے؟

v. امام محمدؒ کے نزدیک غسل یوم جمعہ فرض ہے یا غیر فرض؟

vi. تثویب کا معنی کیا ہے؟

سوالنمبر2: درجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مسئلہ کی وضاحت کریں۔ 10

عن مالك بن ابی عامر الانصاری ان عثمان بن عفان کان یقول فی خطبته اذا قامت الصلوة فاعدلوا الصفوف وحاذوا بالمناکب فان اعتدال الصفوف من تمام الصلوة ثم لایکبر حتی یاتیه رجال قد وکلهم بتسویة الصفوف فیخبرونه ان قد استوت فیکبر۔

سوالنمبر3: درج ذیل میں سے دو سوالات کے مفصل جواب تحریر کریں۔ 15+15=30

1. حالات زندگی امام محمدؒ اور تالیف مؤطا کی خصوصیات

2. مسئلہ رفع یدین تفصیلا تحریر کریں۔

3. قراءۃ خلف الامام اختلاف سمیت وضاحت کریں۔

باب الوضوء من الرعاف

مسح علی العمامة

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول
المادة: تدریب الراوی / طرق تخریج حدیث
الدرجات: 50+50

الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: --------
الوقت: ثلاث ساعات
تاریخ: 03-06-2021

سیشن: 2020-21

نوماہی حصہ (تدریب الراوی) 50

حصہ اول (30)

سوالنمبر1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔ 10

i. فان علم الحدیث من افضل القرب الی رب العالمین، وکیف لایکون وھو بیان طریق خیر الخلق واکرم الاولین والآخرین، وھذا کتاب اختصرته من کتاب الارشاد الذی اختصرته من علوم الحدیث للشیخ الامام الحافظ المتقن ابی عمرو عثمان بن عبدالرحمان، المعروف بابن الصلاح ابالغ فی الاختصار ان شاء اللہ تعالیٰ من غیر اخلال بالمقصود، احرص علی ایضاح العبارت، وعلی اللہ الکریم الاعتماد، والیہ التفویض والاستناد۔

ii. المعضل: ھو بفتح الضاد، یقولون: اعضله فھو معضل: وھو ماسقط من اسنادہ اثنان فاکثر، ویسمیٰ منقطعا، ویسمی مرسلا عند الفقھاء وغیرھم کما تقدم، وقیل: ان تول الراوی بلغنی کقول مالک: بلغنی عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال للمملوک طعامه وکسوته یسمی معضلا عند اصحاب الحدیث واذا روی تابع التابعی عن تابعی حدیثا وقفه علیه وھو عند ذلک التابعی مرفوع متصل۔ فھو معضل۔

سوالنمبر2: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ 10

i. المناوله ii. الموضوع iii. المدرج iv. المعضل v. المرسل
vi. المقطوع vii. الموقوف viii. المرفوع ix. العزیز x. الغریب

سوالنمبر3: بخاری شریف افضل ہے یا مسلم شریف مکمل بحث کریں۔ 10

سوالنمبر4: مناولہ پر مکمل بحث سپرد قرطاس کریں۔ 10

سوالنمبر5: آداب طالبِ حدیث پر مفصل نوٹ لکھیں۔ 10

حصہ دوم (20)

سوالنمبر6: خبرِ متواتر پر مفصل نوٹ لکھیں۔ 10

سوالنمبر7: اتباع سنت رسول اللہ ﷺ کے قرآنی دلائل سپرد قرطاس کریں۔ 5

سوالنمبر8: مصارفِ زکوٰۃ پر نوٹ لکھیں۔ 5

سوالنمبر9: رسول مبعوث کرنے کے مقاصد تفصیلا بیان کریں۔ 5

PTO

سالانہ حصہ (طرق تخریج حدیث) 50

حصہ اول

نوٹ: حصہ اول میں سے تین سوالات کے جوابات قلمبند کریں۔ نیز پہلا سوال لازمی ہے

سوالنمبر1: پانچ سوالات کی مختصر مگر جامع وضاحت کریں۔ 10

i. طرقِ تخریج کے مصنف کا نام تحریر کریں۔

ii. محدثین کی اصطلاح میں خ اور خت سے کیا مراد ہے؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. راوی اعلی سے کیا مراد ہے؟

v. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

vi. حدیث کے علاوہ کن امور کی تخریج کی جاسکتی ہے؟

vii. حدیث میں صفت ظاہریہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

سوالنمبر2: تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم نیز تخریج کی غرض و غایت اور فوائد مفصل تحریر کریں۔ 10

سوالنمبر3: الجامع الصغیر من الحدیث البشیر والنذیر پر تشریح نوٹ تحریر کریں۔ 10

سوالنمبر4: الطریقۃ الثالثۃ پر نوٹ لکھیں۔ 10

حصہ دوم (20)

سوالنمبر5: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔ 10

الطهور شطر الايمان ، والحمد لله تملا الميزان ، وسبحان الله والحمد لله تملان مابين السماء والارض ، والصلوة نور ، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك۔

سوالنمبر6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔ 10

الاعمال بالنيات، لكل امرى مانوى ، فمن كانت هجرته الى الله و رسوله فهجرته الى الله و رسوله و من كانت هجرته لدنيا يصيبها او امراة ينكحها فهجرته الى ما هاجر اليه۔

مفردات القرآن

لسان العرب

ترمذی شریف

مسلم شریف

HAMMAD